

بھاری صنعتوں کا قیام

Posted On: 21 MAR 2017 4:53PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 21 مارچ 2017 ، بھاری صنعتوں اور سرکاری دائرہ کار کی صنعتوں کے وزیر مملکت جناب بابل سپریو نے آج لوک سبھا میں ایک تحریری سوال کے جواب میں بتایا کہ صنعت ایک ریاستی موضوع ہے لہذا ملک میں قائم کی جانے والی بھارتی صنعتوں کے سلسلے میں بھاری صنعتوں سے متعلق محکمہ ، بھاری صنعتوں کے قیام یا ترقیات وغیرہ کے سلسلے میں مرکزی سطح پر اعداد و شمار کا ریکارڈ نہیں رکھتا۔ ڈی ایچ آئی یعنی بھاری صنعتوں سے متعلق محکمہ کا کردار صرف مرکزی سرکاری دائرہ کار کی صنعتوں (سی پی ایس ای) کے انتظامی امور تک محدود ہے اور یہی اکائیاں اس کے دائرہ اختیار میں بھی ہیں۔ یہ محکمہ ٹکنالوجی ترقیات کو فروغ دینا چاہتا ہے اور جدید کاری پر مبنی اسکیموں کے توسط سے ماحولیات سے مناسب رکھنے والی ٹکنالوجیوں کو بھی فروغ دیتا ہے۔ بہت سی ریاستوں نے بھارتی صنعتوں سمیت صنعتوں کی ترقیاست اور نشو و نما کے لئے ترغیبات پر مبنی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ مرکزی حکومت وزارت خزانہ کے توسط سے پورے ملک میں صنعتوں کو فروغ دینے کے لئے ٹیکس کے ڈھانچے میں براہ راست اور بالواسطہ ترغیب فراہم کرتی ہے۔

اس کے علاوہ اہم ساز و سامان سے متعلق قومی پالیسی کا آغاز بھی 15 فروری 2016 کو بھاری صنعتوں اور سرکاری دائرہ کار کی صنعتوں کے وزیر کی جانب سے 15 فروری 2016 کو ”میک ان انڈیا ہفتہ“ کے دوران کیا گیا ہے۔ اس پالیسی کی تفصیلات بھارتی صنعتوں کے محکمے کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

م۔ن۔ ن۔ ا۔
(21-03-2017)
U- 1305

(Release ID: 1485067) Visitor Counter : 2

